22204 ـ گاڑی کے ایکسیڈنٹ کی بنا پر ہوش و حواس کھو بیٹھا کیا وہ

سوال

ایک ایسا شخص ہے جو گاڑی کے ایکسیڈنٹ کی بنا پر موت کی کشمکش میں ہے، اور ایک لمبی مدت خطرے اور بے علمی کی حالت میں رہا اس مدت میں رمضان بھی شامل ہے، کچھ مدت کے بعد اللہ کریم نے اسے شفایابی سے نوازا اور وہ روبصحت ہو گیا، چنانچہ اس پر نماز اور روزں کی قضاء کس طرح ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا آپ نے بیان کیا ہے کہ ایکسیڈنٹ کی بنا پر ایک طویل مدت اس شخص کے ہوش و حواس قائم نہ رہے ـ اس میں رمضان المبارک کا مہینہ بھی شامل ہے ـ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کے ذمہ اس کے ہوش و حواس غائب ہونے کی مدت کی کسی قسم کی کوئی قضاء نہیں نہ تو روزے کی اور نہ ہی نماز کی، کیونکہ وہ اس مدت کے دوران مکلف ہی نہ تھا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے.